بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

حزب التحریر

Hizb ut Tahrir

پیر، 21 محرم، 1440ھ | 01/10/2018 | نمبر:PR18062

مقبوضہ کشمیر پر ہندو ریاست کی جانب سے طاقت کے زور پر قبضہ کیا گیا اور اس کو آزاد بھی صرف افواج پاکستان کی طاقت اور جہاد کے ذریعے ہی کرایا جا سکتا ہے

27 ستمبر 2018 کو الجزیرہ ٹی وی کو پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی کی جانب سے دیے گئے انٹرویو کے بعد پچھلے کچھ دنوں میں ایک بحث چل نکلی ہے۔اس انٹرویو میں وزیر خارجہ نے کشمیر کے مسئلے کے حوالے سے کہا کہ "جنگ کوئی حل (آپشن) نہیں ہے۔اس مسئلے کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔صرف بات چیت ہی حل ہے"۔حالیہ چند ہفتوں میں امریکا کے حکم اور حوصلہ افزائی پر پاکستان کے غدار حکمرانوں نے مسئلہ کشمیر سے غداری پر مبنی حل کو نافذ کرنے کے لیے پاکستان میں رائے عامہ کی تیاری کی مہم میں اضافہ کر دیا ہے۔اس مہم کے ذریعے یہ غلط تاثر پاکستان کے مسلمانوں کو دیا جا رہا ہے کہ پاکستان کی ریاست مقبوضہ کشمیر کو ہندو قبضے کے شکنجے سے چھڑانے کی طاقت اور صلاحیت نہیں رکھتی۔یقیناً اس مہم کے ذریعے پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت نے مغربی افکار اور مغرب کی جانب سے ہمارے مسائل کے لیے پیش کیے جانے والے حل سے اپنی وفاداری کو ثابت کر دیا ہے، وہ افکار اور حل جو مغرب ان حکمرانوں کو ہمارے سروں پر مسلط کرنے کے لیے دیتا ہے۔یہ حکمران طوطے کی طرح اپنے مغربی آقاوں کے پیش کردہ حل ہمارے سامنے دہرانا شروع کر دیتے ہیں اور کشمیر کی وادی کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنے کی اپنی ذمہ داری سے غفلت برتنے پر بہانے اور توجیحات پیش کرتے ہیں جبکہ وادی کے مسلمان انتہائی محدود وسائل کے باوجود ہندو قبضے کے خلاف سیاسی و عسکری جدوجہد کر رہے ہیں اور اس جدوجہد میں برہان وانی کی شہادت کے بعد زبردست اضافہ ہو گیا ہے۔

پاکستان کے حکمران کشمیری مزاحمت کو ہتھیار فراہم کرنے سے انکاری ہیں جو کہ سات دہائیوں کے قبضے کے باوجود اتنی وسعت اور طاقت حاصل کر چکی ہے کہ قابض ہندو افواج اس کی وجہ سے شدید پریشانی اور مایوسی کا شکار ہیں۔یہ حکمران کشمیر کی مزاحمتی تحریک کو ہتھیار اس لیے فراہم نہیں کرتے کیونکہ یہ امریکا کے احکامات پر چلتے ہیں جس نے اس مزاحمت کو "دہشت گردی" قرار دیا ہوا ہے۔یہ حکمران اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ "بین الاقوامی برادری" ناراض نہ ہو جائے جس کو کشمیر کے مسئلے کو حل کرنے کے حوالے سے کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے۔ "بین الاقوامی برادری" کی کشمیر کے مسئلے کے حل سے عدم دلچسپی کا واضح ثبوت یہ ہے کہ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی جانب سے کشمیر کے مسئلے کے حل کے لیے منظور ہونے والی قرار دادیں اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے باب 6 کے تحت منظور کی گئی ہیں جن پر عمل درآمد سیکورٹی کونسل پر لازم نہیں۔جن معاملات پر سیکورٹی کونسل حرکت میں آنے کے لیے سنجیدہ ہوتی ہے تو ان کے حوالے سے قرار دادوں کو اقوامِ متحدہ کے باب 7 کے تحت منظور کرتی ہے کیونکہ باب 7 کے تحت منظور قرار دووں پر عمل درآمد لازم ہوتا ہے۔لیکن اس کے باوجود پاکستان کے حکمران مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے ان نمائشی قرار دادوں کو ایسے پیش کرتے ہیں جیسے یہ اس مسئلہ کو حل کروانے کی طاقت رکھتیں ہیں۔درحقیقت ان قرار دادوں کی وقعت ردی کے کاغذ سے زیادہ نہیں۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ أَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَّتَحَاكَمُوْا إِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ أُمِرُوْا أَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۗ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا

"کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش (طاغوت) کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے" (النساء:60)۔

جنگ پاکستان کی حکمرانی اشرافیہ کے لیے کوئی حل (آپشن) نہیں ہو سکتا اس لیے کہ انہوں نے ویسٹ فیلیا کے قومی ریاست کے تصور کو دل سے لگا رکھا ہے جو انہیں اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر آنکھیں بند کر لیں کیونکہ مقبوضہ کشمیر برطانوی استعمار کی جانب سے بنائی گئی سرحد کے دوسری جانب

واقع ہے۔ ہم یہ سوال کرتے ہیں کہ اگر سری نگر لاہور ہوتا یا لاہور سری نگر ہوتا تو کیا پھر بھی جنگ کوئی حل یا آپشن نہیں ہوتا؟ کیا کشمیر کے مسلمانوں کی عزت و حرمت کی پامالی اس لیے قابل قبول ہے کیونکہ وہ سرحد کی دوسری جانب رہتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ امْرِئٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ تُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُ ْرَتَهُ وَمَا مِنْ امْرِئٍ يَنْ ُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَ َرَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ نُ ْرَتَهُ

"کوئی مسلمان کسی مسلمان کو اُس جگہ تنہا نہیں چھوڑتا جہاں اس کی حرمت کو پامال اور اس کی عزت پر حملہ کیا جائے سوائے اس کے کہ اللہ اُسے اُس جگہ تنہا چھوڑ دے جہاں اُسے مدد کی ضرورت ہو؛ اور جو مسلمان کسی مسلمان کی اس جگہ مدد کرے جہاں اس کی عزت پر حملہ کیا جائے تو اللہ اُس کی اُس جگہ مدد فرماتے ہیں جہاں اُسے مدد کی ضرورت ہوتی ہے" (ابوداود)۔

مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے جنگ پاکستان کی حکمران اشرافیہ کے لیے کوئی حل یا آپشن نہیں ہے لیکن اگر بات خطے میں نام نہاد دہشت گردی کے خلاف جنگ اور افغانستان میں امریکی قبضے کو برقرار رکھنے کے امریکی مفادات کو حاصل کرنے کی آجائے تو ان حکمرانوں کے لیے جنگ ایک حل اور آپشن ہے۔ پھر ہمارے ٹینک، لڑاکا طیارے اور توپ خانے حرکت میں آجاتے ہیں اور ہمارے فوجیوں کا خون فتنے کی جنگ کو جاری رکھنے کے لیے ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے جبکہ یہ سب کچھ پاکستان اور اس کے مفادات کے لیے شدید نقصان دہ ہے۔

باجوہ-عمران حکومت ہندو ریاست کے ساتھ "نارملائزیشن" کے نتیجے میں معاشی خوشحالی کے جھوٹے خواب دیکھا کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ یہ حکمران ہمیں اس بات کی دعوت دے رہے ہیں کہ ہم معاشی فوائد کے لیے کشمیر کے مسلمانوں کے خون کا سودا کرلیں۔ یہ دلیل پیش کرکے اس حکومت نے پاکستان کے مسلمانوں کی توہین کی ہے جنہوں نے بار بار اسلامی عقیدے سے اپنی والہانہ محبت اور لگاؤ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت سے محبت کا مظاہرہ کیا ہے اور جو دنیاوی مفاد کے مقابلے میں مسلم اخوت اور بھائی چارے کو فوقیت دیتے ہیں۔ ہندو ریاست کو نارملائزیشن کی دعوت دے کر یہ حکومت ہمارے آباؤاجداد کی ذہانت اور جدوجہد کی توہین کر رہی ہے جنہوں نے ظالم ہندو کی حکمرانی میں رہنے کو مسترد کر دیا تھا اور مسلمانوں کے لیے الگ مملکت کا مطالبہ کیا تھا۔ معاشی خوشحالی کا دعویٰ ایک سراب ہے۔ یورپی یونین جو کہ یورپی اقوام پر مشتمل ایک معاشی یونین ہے جن کے درمیان عیسائی اور یہودی تہذیب، جمہوریت اور سرمایہ داریت کے افکار مشترک ہیں لیکن اس کے باوجود آج یہ یونین زوال پذیر ہے، تو پھر ہم یہ کیسے تصور کر سکتے ہیں کہ ہندو ریاست جو کہ کفر کی بنیاد پر حکمرانی پر قائم ہے وہ پاکستان کے لوگوں کے ساتھ امن کے ساتھ رہے جبکہ پاکستان کے مسلمان اسلام کے تحت زندگی گزارنا چاہتے ہیں؟ اس خطے میں امن اور خوشحالی صرف اور صرف اسی صورت میں آئے گی جب ایک بار پھر برصغیر میں اسلام کی بالادستی کو بحال کر دیا جائے جیسا کہ صدیوں تک اس سے پہلے یہ صورتحال رہی تھی۔

اے پاکستان کے مسلمانو! "تبدیلی" کے نام پر آنے والے حکمران کسی بھی طرح پچھلے حکمرانوں سے مختلف نہیں اور ہندو ریاست کے سامنے جھکنے میں انہی کی طرح کوئی شرم محسوس نہیں کرتے۔ آپ فوراً حرکت میں آئیں اور پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں جو حقیقی تبدیلی کی ضامن ہے۔ مسلمانوں کی خلافت امن کے حوالے سے اسلام کے تصور کو نافذ کرے گی جس کے لیے ضروری ہے کہ طاقت واختیار انصاف پسند امت کے ہاتھ میں ہو جو اس خطے اور دنیا پر اسلام کے قوانین کے تحت حکمرانی کرے۔ یقیناً برصغیر امن اور خوشحالی کے اس تصور سے اجنبی نہیں ہے کیونکہ صدیوں تک اس پر اسلام کے تحت حکمرانی کی گئی ہے۔ مسلمانوں کی خلافت بین الاقوامی قانون، بین الاقوامی اداروں اور ویسٹ فیلیا کے قومی ریاست کے تصور کو رد کرتے ہوئے آپ کی دنیا اور آخرت میں عزت اور وقار کی طرف قیادت کرے گی اور کشمیر کی آزادی کے لیے افواج پاکستان کے ذریعے منظم جہاد کرے گی بلکہ اس سے بھی بڑھ کر خلافت غزوہ ہند کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو پورا کرنے کے لیے اس خطے کے مسلمانوں کی قیادت کرے گی۔ ابوہریرہؓ نے روایت کیا ہے کہ:

وَعَدَنا رسولُ اللّهِ (ﷺ) غزوةَ الهند، فإنْ أدركتُها أُنْفِقْ نفسي ومالي، وإنْ قُتِلْتُ كنتُ أفضلَ الشهداء، وإنْ رجعتُ فأنا أبو هريرة المُحَرَّرُ

"اللہ کے رسول ﷺ نے ہم سے غزوہ ہند کا وعدہ کیا۔ اگر میں نے وہ زمانہ پالیا تو میں اس کے لئے اپنی جان اور مال لگادوں گا۔ اگر میں مارا گیا تو میں بہترین شہداء کی صحبت میں ہوں گا اور اگر میں زندہ واپس آیا تو میں (گناہوں سے) آزاد ابوہریرہ ہوں گا" (احمد، نسائی، الحاکم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس